پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2008

(I بابت 2008)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرہِ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ حکومت

3۔ ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم

4۔ ایکٹ X بابت 1958 میں ترمیم

5۔ آرڈیننس II بابت 2000 میں ترمیم

6۔ حذف کردیا گیا

شیڈول

[حذف کردیا گیا]

TEXT

[1]پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2008

(I بابت 2008)

[27 جون، 2008]

پنجاب میں ٹیکس عائد کرنے اور ٹیکس اور محصولات {duties} کی شرح میں تبدیلی کرنے کے لیے ایکٹ۔

تمہید – جب کہ یہ ضروری ہے کہ پنجاب میں ٹیکس عائد کیا جائے اور ٹیکسوں اور محصولات {duties} کی شرح میں تبدیلی کی جائے اور منسلک معاملات {کے لیے اہتمام کیا جائے}۔

اس لیے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ ***مختصر عنوان، دائرہِ کار اور آغازِ نفاذ*** – (1) اس ایکٹ کا حوالہ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2008 کے طور پر دیا جائے گا۔

(2) اس کا نفاذ پورے پنجاب پر ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ یکم جولائی، 2008 کو ہو گا۔

2۔ ***حکومت*** – اس ایکٹ میں، حکومت سے مراد حکومتِ پنجاب ہے۔

3۔ ***ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم*** – اسٹامپ ایکٹ، 1899 (II بابت 1899) میں، شیڈول نمبر I میں مندرجہ ذیل ترامیم کی جائیں گی:-

(1) آرٹیکل 27 کے بعد، مندرجہ ذیل آرٹیکل 27-اے شامل کیا جائے گا:

---

[1] یہ ایکٹ 26 جون، 2008 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 27 جون، 2008 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور، یہ مؤرخہ 27 جون، 2008 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 4033 تا 4035 پر شائع ہوا۔

"27-اے۔{کسی عدالت کی}ڈگری، کسی عدالت کا اصول، یا کسی عدالت کا کوئی حکم جو کسی غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی بشمول فروخت، تبادلہ، ہبہ یا رہن کے معاملات میں ،فریقین کی باہمی رضامندی کی بنیاد پر جاری کیا گیا ہو اور جس کے ذریعے کسی غیر منقولہ جائیداد پر کسی کا حق یا ملکیت تسلیم کی گئی ہو یا عطا کی گئی ہو۔ | جائیداد کی مالیت کا دو فیصد۔"

وضاحت- اس آرٹیکل میں مالیت سے مراد کلکٹر کے نوٹیفائی کردہ تشخیص مالیت کے جدول کے مطابق جائیداد کی مالیت ہے یا اگر تشخیصِ مالیت کا جدول موجود نہ ہو تو گزشتہ سال اس ریونیو اسٹیٹ یا علاقہ میں اسی نوعیت کی جائیداد کی اوسط قیمتِ فروخت ہے جسے کلکٹر متعین کرے۔

(2) آرٹیکل 63 کے بعد، مندرجہ ذیل آرٹیکل 63-اے شامل کیا جائے گا:

"63-اے۔ **کسی غیر منقولہ جائیداد سے متعلق حق یا مفاد کی منتقلی**، یعنی، کسی غیر منقولہ جائیداد سے متعلق حق یا مفاد کی منتقلی یا کسی ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ہاؤسنگ اتھارٹی، قانونی ادارہ، کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کمپنی یا ڈویلپر کی جانب سے ایسی منتقلی کا تسلیم کیا جانا اور ہر دستاویز جس کے ذریعے کسی غیر منقولہ جائیداد سے متعلق کوئی حق یا مفاد منتقل، رجسٹرڈ، ریکارڈ کیا جا رہا ہو یا اتھارٹی، ادارہ، سوسائٹی، کمپنی یا ڈویلپر کی جانب سے تسلیم کیا جا رہا ہو۔ | جائیداد کی مالیت کا دو فیصد۔"

وضاحت- اس آرٹیکل کے تحت حق یا مفاد کی منتقلی میں ایسے حق یا مفاد کی ایک شخص سے دوسرے شخص کو منتقلی شامل ہے۔

4۔ **ایکٹ X بابت 1958 میں ترمیم**- پنجاب تفریحات پر محصول{Duty} کا ایکٹ، 1958 (X بابت 1958) کے سیکشن 3-اے میں، نمبر شمار 2 پر، کالم نمبر 3 میں، "شرح محصول{Rate of Duty}" کے عنوان کے تحت الفاظ "داخلہ کے لیے ادائیگی کا پچاس فیصد {fifty percent of the payment for admission}" کو الفاظ "داخلہ کے لیے ادائیگی کا دو سو فیصد یا دو سو روپے فی داخلہ ٹکٹ، جو بھی زیادہ ہو {two hundred percent of the payment for admission or two hundred rupees per admission ticket, whichever is higher}" سے بدل دیا جائے گا۔

5۔ **آرڈیننس II بابت 2000 میں ترمیم**- پنجاب سیلز ٹیکس آرڈیننس، 2000 (II بابت 2000) کے سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (1) میں، الفاظ "پندرہ فیصد{fifteen percent}" کو الفاظ "سولہ فیصد{sixteen percent}" سے بدل دیا جائے گا۔

[2] [6۔ درآمد شدہ لگژری موٹر کاروں پر ٹیکس- * * * * * * * * * * * *]

---

[2] Omitted by the Punjab Finance Act 2010 (VI of 2010), w.e.f.1.7.2010, s.7; and published in the Punjab Gazette (Extraordinary), dated 28.6.2010, pages 3145-3150.

[3]شیڈول]

[دیکھیے سیکشن 6(2)]

[3] Omitted by the Punjab Finance Act 2010 (VI of 2010), w.e.f.1.7.2010, s.7; and published in the Punjab Gazette (Extraordinary), dated 28.6.2010, pages 3145-3150.